بچے کا نام عروف رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عروف نام رکھنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عَرُوْف، عارف کے معنی میں ہے، اس کا مطلب ہے: واقف، پہچاننے والا، صبر کرنے والا وغیرہ لہذا عروف نام رکھ سکتے ہیں۔

لغت کی مشہور کتاب المنجد میں ہے "العَرُوْف: بمعنی عارف۔ صبر کرنے والا۔" (المنجد، صفحہ 553، خزینہ علم وادب، لاہور)

القاموس الوحید میں ہے "عرف: ۔ ۔ ۔ شناخت کرنا، پہچاننا، معلوم کرنا، واقف ہونا۔ ھوعارف وعریف وھووھی عروف۔" (القاموس الوحید، صفحہ 1069، مطبوعہ: کراچی)

البتہ! بہتر یہ ہے کہ انبیائے کرام علیہم الصلوۃ والسلام، صحابہ کرام علیہم الرضوان اور تابعین وبزرگان دین میں سے کسی کے نام پر نام رکھا جائے کہ حدیث پاک میں نیک لوگوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب دی گئی ہے اور امید ہے کہ نیک ہستیوں کے ناموں پر نام رکھنے سے صاحبِ نام کی برکت بچے کے شاملِ حال ہوگی۔

الفردوس بماثورالخطاب میں ہے "تسموابخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ وتابعین وبزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4279

تاریخ اجراء : 06ربیع الآخر1447ھ/30ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net